روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 24 اکتوبر 2007ء 11 شوال 1428 ہجری 24 اخاء 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 241

مظلوم کی داد رسی

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

جو کسی مظلوم کی داد رسی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے 73 بخششیں لکھ دیتا ہے۔ جن میں سے ایک بخشش دنیا میں اس کے تمام امور کی اصلاح کی ضامن بن جاتی ہے اور باقی 72 قیامت کے دن اس کے درجات کی بلندی کا موجب بن جائیں گی

(مسند ابو یعلیٰ جلد 7 صفحہ 255 حدیث نمبر: 4266)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے کے واسطے ہمہ تن تیار رہنا چاہئے اور جیسے زبان سے خدا تعالیٰ کو اس کی ذات اور صفات میں وحدہٗ لاشریک سمجھتا ہے ایسے ہی عملی طور پر اس کو دکھانا چاہئے اور اس کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی اور ملائمت سے پیش آنا چاہئے اور اپنے بھائیوں سے کسی قسم کا بھی بغض حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہئے اور دوسروں کی غیبت کرنے سے بالکل الگ ہو جانا چاہئے۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ یہ معاملہ تو ابھی دور ہے کہ تم لوگ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایسے از خود رفتہ اور محو ہو جاؤ کہ بس اسی کے ہو جاؤ اور جیسے زبان سے اس کا اقرار کرتے ہو عمل سے بھی کر کے دکھاؤ۔ ابھی تو تم لوگ مخلوق کے حقوق کو بھی کما حقہٗ ادا نہیں کرتے۔ بہت سے ایسے ہیں جو آپس میں فساد اور دشمنی رکھتے ہیں اور اپنے سے کمزور اور غریب شخصوں کو نظر حقارت سے دیکھتے ہیں اور بدسلوکی سے پیش آتے ہیں اور ایک دوسرے کی غیبتیں کرتے اور اپنے دلوں میں بغض اور کینہ رکھتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم آپس میں ایک وجود کی طرح بن جاؤ اور جب تم ایک وجود کی طرح ہو جاؤ گے اس وقت کہہ سکیں گے کہ اب تم نے اپنے نفسوں کا تزکیہ کر لیا۔ کیونکہ جب تک تمہارا آپس میں معاملہ صاف نہیں ہوگا اس وقت تک خدا تعالیٰ سے بھی معاملہ صاف نہیں ہو سکتا گو ان دونوں قسم کے حقوق میں بڑا حق خدا تعالیٰ کا ہے مگر اس کی مخلوق کے ساتھ معاملہ کرنا یہ بطور آئینہ کے ہے۔ جو شخص اپنے بھائیوں سے صاف صاف معاملہ نہیں کرتا وہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا نہیں کر سکتا۔

یاد رکھو۔ اپنے بھائیوں کے ساتھ بکلی صاف ہو جانا یہ آسان کام نہیں بلکہ نہایت مشکل کام ہے۔ منافقانہ طور پر آپس میں ملنا جلنا اور بات ہے مگر سچی محبت اور ہمدردی سے پیش آنا اور چیز ہے۔ یاد رکھو اگر اس جماعت میں سچی ہمدردی نہ ہوگی تو پھر یہ تباہ ہو جائے گی اور خدا اس کی جگہ کوئی اور جماعت پیدا کر لے گا۔ ....

یاد رکھو یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ خبیث اور طیب کبھی اکٹھے نہیں رہ سکتے۔ ابھی وقت ہے کہ اپنی اپنی اصلاح کر لو۔ یاد رکھو کہ انسان کا دل خدا کے گھر کی مثال ہے۔ خانۂ خدا اور خانۂ انسان ایک جگہ نہیں رہ سکتا جب تک انسان اپنے دل کو پورے طور پر صاف نہ کر لے اور اپنے بھائی کے لئے دکھ اٹھانے کو تیار نہ ہو جائے تب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ معاملہ صاف نہیں ہو سکتا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 407)

حضور انور کی صحت کے بارہ میں تازہ رپورٹ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں کنسلٹنٹ سرجن محترم ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب کی مرسلہ رپورٹ ہے کہ حضور انور اللہ تعالیٰ کے فضل سے روبصحت ہیں۔ ہشاش بشاش ہیں اور حضور نے اپنی ڈاک دیکھنی شروع کر دی ہے۔

احباب جماعت اپنے جان سے پیارے اور ہر دلعزیز آقا کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ پیارے حضور کو آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 4 نومبر 2007ء آؤٹ ڈور گراؤنڈ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

تعارف کتب

رفقاء احمد جلد دہم

مؤلفہ: ملک صلاح الدین صاحب ایم اے
ناشر: عبدالمنان کوثر
اہتمام: مجلس انصاراللہ پاکستان
ضخامت: 534 صفحات

مکرم و محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان نے خداتعالیٰ کے فضل سے رفقاء حضرت مسیح موعود کے حالات اور مستند روایات شائع کر کے اپنے دور میں ایسا کام سرانجام دیا کہ جس کی قدر و منزلت اور قیمت بہت زیادہ ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بڑھتی چلی جارہی ہے۔ مجلس انصاراللہ پاکستان رفقاء کرام کی سیرت و سوانح پر مشتمل ان جلدوں کو بہترین طباعت اور نئے انداز کے ساتھ شائع کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں جملہ خدمت کرنے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

زیر تبصرہ کتاب رفقاء احمد کی دسویں جلد ہے جو حصہ اول اور دوم پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کے حصہ اول میں 37 رفقاء سلسلہ کے حالات شائع کئے گئے ہیں۔ ان کے ساتھ ان کی بیگمات اور اولاد کے حالات بھی شامل ہیں جن کو رفیق حضرت مسیح موعود ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ حصہ اول میں موضع کریام کے بعض رفقاء کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اسی طرح حصہ دوم میں حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب کے تفصیلی حالات قلمبند کئے گئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے والے اور آپ کی صحبت سے فیضیاب ہونے والے ان خوش نصیب احباب کے حالات زندگی بہت ایمان افروز اور اپنے اندر روحانی تاثیر رکھنے والے ہیں۔ ان حالات کو پڑھتے ہوئے بعض مقامات پر تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا حضرت مسیح موعود کی مجلس میں پہنچ گئے ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفقاء اپنی عادات اور اخلاق و اطوار کے لحاظ سے اپنے زمانے کی ممتاز شخصیات سمجھے جاتے تھے۔ حضرت مسیح موعود سے ملاقات کے بعد ان میں ایک خاص جلا اور روشنی پیدا ہوگئی۔ یہ دمکتے ہوئے ہیرے بظاہر علیحدہ علیحدہ رنگ اور چمک اور شکل رکھتے تھے لیکن دراصل یہ ایک ہی کان سے نکلے ہوئے تھے۔ رفقاء کرام کے حالات کو زیور طباعت سے آراستہ کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آئندہ نسلوں کو یہ معلوم ہو کہ ان کے بزرگوں نے دین کی خاطر کس قدر قربانیاں کیں، کس طرح انہوں نے ایک آواز دینے والے کی آواز پر لبیک کہا اور اس دنیا کو ٹھکرا کر روحانی دنیا میں جا بسے اور کس طرح ان لوگوں نے نہایت اعلیٰ درجہ کے صبر اور وفاداری کا مظاہرہ کیا اور اس راستے میں اپنی جان، مال اور عزت غرض سب کچھ قربان کر دیا۔ ان حالات کو پڑھ کر امید واثق ہے کہ آئندہ نسلیں بھی اس قسم کی ہمت اور بہادری، وفاداری اور ایمان اپنے اندر پیدا کرنے کے لئے نمونہ حاصل کریں گی۔ روحانی آسمان کے ستاروں کی زندگی کا ایک ایک لمحہ قابل تقلید ہے جو احمدی نسلوں کی ہدایت کا موجب ہوگا۔

رفقاء کرام کے ایمان افروز حالات زندگی کو محفوظ کرنا محترم ملک صاحب موصوف کی ایک بڑی بھاری دینی اور جماعتی خدمت ہے۔ احباب جماعت، خصوصاً احمدی نوجوانوں کو چاہئے کہ رفقاء احمد کی جلدیں خرید کر ان کا مطالعہ کریں اور اپنے ایمانوں کو تازہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (ایف۔ شمس)

خواب کے ذریعہ تائید الٰہی

روایت حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر

دعوت الی اللہ کے میدان میں اللہ تعالیٰ کی تائیدات اور نصرت کے بیشمار نظارے ملتے ہیں۔ جن میں سے ایک رویا اور خواب کے ذریعہ نصرت کرنا ہے۔ صرف ایک واقعہ پیش ہے۔

’’مغربی افریقہ کے سب سے پہلے مربی حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر ایک روز نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس میں غیرازجماعت کی مرکزی مسجد میں تشریف لے گئے۔ یہ 1921ء کی بات ہے۔ حاضرین مجلس میں سے ایک نے کہا ایک سابق امام ’’الفایانمو‘‘ نے اپنی وفات سے قبل اپنا یہ خواب ہمیں سنایا تھا کہ انہوں نے ایک بار خواب میں حضرت امام مہدی کی زیارت کی اور انہوں نے اسے بتایا کہ وہ خود تو اس ملک میں نہ آسکیں گے مگر ان کا ایک مرید یہاں پہنچ کر ہدایت کا موجب بنے گا۔ سب حاضرین نے یک زبان ہو کر اس کی تصدیق کی۔

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر جنہیں حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں شمولیت کا شرف حاصل ہے، فرماتے ہیں کہ یہ بات سن کر اور اپنی خوش بختی کا تصور کر کے میری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اس واقعہ سے اگلے روز مسجد کے دو نمائندے آپ کے پاس آئے اور یہ پیغام لائے کہ ان کی ساری جماعت احمدیت میں داخل ہونا چاہتی ہے۔ آپ نے اس فرقہ کے چیف امام اور چالیس نمائندگان کو بلوا بھیجا کہ وہ سب کی طرف سے بطور نمائندہ بیعت کریں۔ چنانچہ اس طرح اس فرقہ کے سارے افراد نے جن کی تعداد دس ہزار تھی بیک وقت بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔

(ایمان افروز واقعات ص 10,9)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23/ اکتوبر 2007ء کو قبل از نماز ظہر بیت فضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

(1) مکرمہ نرگس اختر گینائی صاحبہ

مکرمہ نرگس اختر گینائی صاحبہ لندن 20/ اکتوبر 2007ء کو بعارضہ کینسر 74 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ کے دادا حضرت میاں محکم الدین صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ آپ کا خاندان 1973ء میں کینیا سے یوکے آکر آباد ہوا تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ نہایت نیک اور دعا گو خاتون تھیں۔ آپ پرجوش داعی الی اللہ بھی تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ مکرم شمیم احمد خان صاحب انچارج انصار سیکشن و سیکرٹری زراعت یو۔کے کی خوشدامن تھیں۔

(2) مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد انور صاحب مرحوم گوجرانوالہ جلسہ انگلستان میں شمولیت کیلئے آئی تھیں۔ یہاں آکر بیمار ہوگئیں اور تقریباً دو ماہ بیمار رہ کر 17۔ اکتوبر 2007ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پا گئیں مرحومہ موصیہ تھیں۔ خلافت سے بے پناہ محبت رکھتی تھیں نیک، دعا گو اور تہجد گزار خاتون تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

محترمہ استانی زبیدہ بیگم صاحبہ

محترمہ استانی زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب شمس دارالعلوم شرقی ربوہ 17 جولائی 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کا جماعت کے ساتھ اخلاص و وفا کا گہرا تعلق تھا۔ اپنے تمام چندہ جات بروقت ادا کرتی تھیں۔ مرحومہ صاحب رؤیا و کشف بزرگ خاتون تھیں۔ جب بھی کوئی ان کو دعا کیلئے کہتا تو فرض سمجھ کر دعائیں کرنے لگ جاتیں۔ ان کی شخصیت کا نمایاں وصف اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق تھا۔ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

ولادت

مکرم سید شبیر احمد ناصر صاحب بخاری ولد مکرم سید عبدالسلام شاہ صاحب سابق معلم وقف جدید مصطفیٰ آباد فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ سیدہ سلطانہ مبشرہ صاحبہ اہلیہ مکرم مصطفیٰ صادق صاحب یوسف پلازہ حلقہ النور کراچی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام شیخ ذیشان صادق عطا فرمایا ہے۔ بچہ اپنے والد کی طرف سے حضرت مفتی محمد صادق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور والدہ کی طرف سے حضرت سید محمد فاضل شاہ صاحب پنچوڑیاں تحصیل کھاریاں ضلع گجرات رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو باعمر کرے۔ والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک، احمدیت اور بنی نوع انسان کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ندیم احمد صاحب زعیم خدام الاحمدیہ حلقہ دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 23۔ اکتوبر 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام ازراہ شفقت حریم احمد عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم سردار علی صاحب جرمنی کا پوتا اور مکرم شاہد حسین مغل صاحب انگلینڈ کا نواسہ ہے بچے کی درازی عمر خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم مشہود احمد صاحب کھوکھر باب الابواب ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے خالہ زاد بھائی مکرم عدیل احمد طاہر صاحب ابن مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب مقیم شارجہ بعارضہ ڈینگی فیور بیمار ہیں اور گنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں ان کی کامل شفایابی کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

مطالعہ علم کی جان ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

از افاضات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

تخلیق کائنات کے حسین راز اور دعوت فکر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مورخہ 25 اکتوبر 1996ء کو بیت النور اوسلو ناروے میں خطبہ جمعہ سے قبل سورۃ آل عمران آیات 191 تا 195 کی تلاوت فرمائی جس میں تخلیق کائنات کے نشانوں کا تذکرہ ہے جس پر اہل دانش غور وفکر کرتے ہیں۔ ان آیات کی روشنی میں حضور نے تخلیق کائنات کے حسن اور ان کے رازوں کی تشریح فرمائی حضور فرماتے ہیں کہ۔

یہ آیات کریمہ جب بھی میں ناروے آتا ہوں مجھے بکثرت یاد آتی ہیں اور کوئی سفر ایسا نہیں جس میں صبح شام ذہن میں ان آیات کا مضمون نہ گھومتا ہو۔ کیونکہ جن آیات کا یعنی موسم اور حالات کے ادلنے بدلنے کا اور قدرت کے رازوں کا ذکر جو مومنوں پر کھولے جاتے ہیں ان آیات میں ملتا ہے ان کا ایک گہرا تعلق ناروے سے ہے اگرچہ دنیا کے ہر خطے سے ہے۔ اس لئے ناروے میں آ کر جتنا یہ آیات یاد آتی ہیں اتنا ہی دل میں یہ تکلیف کا احساس بڑھتا ہے کہ ہم اس ملک کے لئے کچھ بھی نہیں کر سکے اور جو اس ملک کا حق تھا جو اس ملک کے نمک کھانے کا حق تھا وہ ہم نے ادا نہیں کیا۔ اس مضمون پر غور کرتے ہوئے اس سفر میں جو میں چند دن کے لئے آپ سے جدا ہوا تھا اور ناروے کے بعض حصوں کا سفر کیا تھا اس میں ان آیات نے میرے ذہن اور دماغ پر قبضہ کئے رکھا اور اب مجھے یہ خیال آیا کہ انہی آیات کے حوالے سے میں ان مسائل کا حل تلاش کروں جو مومن کے اندر صرف جذبات ہی کو حیرت انگیز طور پر ولولے عطا نہیں کرتیں بلکہ ذہن کو بھی تیز کرتی ہیں اور عقل کو بھی مسائل تک رسائی بخشتی ہیں۔

عقل والوں کے لئے نشانات

سب سے پہلی بات کہ وہ کیا طریق اختیار کیا جائے جس سے جماعت کے اندر ایک ولولہ پیدا ہو جائے، ایک ایسی لگن لگ جائے جس کے نتیجے میں وہ اس ملک میں (دین حق) پھیلانے کا حق بہرحال ادا کریں اور کوئی روک بھی ان کو اس سے رکنا نہ جائے انہی آیات میں موجود ہے کہ یہ جذبہ، یہ طریق، یہ جذبہ اور یہ توفیق عشق الٰہی کے بغیر مل نہیں سکتی۔ کیونکہ جو نقشہ کھینچا گیا ہے وہ یہ ہے کہ (۔) کہ زمین و آسمان کی پیدائش میں اور رات اور صبح کے ادلنے بدلنے میں (۔) نشان تو بہت ہیں مگر عقل والوں کے لئے بکثرت نشان ہیں اور عظیم الشان نشان ہیں۔ لیکن عقل والوں کی تعریف کیا فرمائی گئی ہے۔'' (۔) عقل والے تو وہ ہیں جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے ہو کر بھی اور لیٹے ہوئے بھی، بیٹھے ہوئے بھی ''وعلی جنوبھم'' اور اپنے پہلوؤں پر بھی (۔) اس محبت کے جذبے سے جب وہ زمین و آسمان کی پیدائش پر غور کرتے ہیں تو بے اختیار ان کے مونہہ سے یہ دعا نکلتی ہے (۔) کہ اے ہمارے رب تو نے یہ سب کچھ باطل پیدا نہیں کیا۔ اتنا عظیم الشان کارخانہ ہے اتنے گہرے حکمت کے راز ہیں کہ ان پر نظر ڈال کر کوئی انسان یہ وہم بھی نہیں کرسکتا کہ یہ سب چیزیں ازخود اور بے مقصد ہوئی ہیں اور ایک اندھی Evolution نے کائنات کو اس مقام تک پہنچایا جس پہ ہم دیکھ رہے ہیں اور اس مقام تک پہنچا کر زندگی کو ساتھ ترقی دیتے ہوئے اس مقام تک پہنچایا کہ وہ زندگی دیکھ سکے کہ یہ کائنات کیا ہے اور اس کا حسن کیا ہے۔ یہ دونوں چیزیں اکٹھی ہو کر پھر ان مومنوں کی تخلیق کرتی ہیں جن کا ان آیات میں ذکر ہے کہ جب وہ مومن جو خدا کی محبت میں مدہوش رہتے ہیں جب وہ غور کرتے ہیں تو لازماً ان کے دل خدا تعالیٰ کی محبت میں اور بھی زیادہ گھائل ہو جاتے ہیں اور لازماً ان کی توجہات زمین و آسمان کے رازوں کو سمجھنے کی طرف مبذول ہوتی ہیں اور نتیجہ سب ایک ہی نکالتے ہیں کہ (۔) اے ہمارے رب تو نے یہ چیزیں باطل پیدا نہیں کیں۔

اکناف عالم کے دلکش نظارے

اس بار جب میں نے اس مضمون پر غور کیا تو ایک اور نکتہ جو سمجھ آیا وہ یہ تھا کہ خدا تعالیٰ نے یہ آیت محض ناروے کے لئے تو پیدا نہیں کی تھیں۔ وہ بیابان عرب جہاں حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم پیدا ہوئے جو آواز جو آپ نے صحرائے عرب سے بلند کی وہ سب سے زیادہ ان آیات کے مطابق ایک ایسا وجود پیش کرتی ہے جو دن رات خدا کی محبت میں مبتلا تھا اور اس نے تو ان ملکوں کی سیر نہیں کی جو دنیا کی نظر میں بہت ہی خوبصورت اور غیر معمولی طور پر قدرتی نظاروں سے مزین کئے گئے ہوں۔ اس نکتے پر غور کرتے ہوئے مجھے اپنا بچپن سے لے کر اب تک کا جو ذہنی سفر ہے وہ یاد آیا اور میں نے سوچا کہ میں آپ کو بھی اس بات سے مطلع کروں کہ حسن قدرت کے لئے محض پہاڑوں اور سبزہ زاروں اور بادلوں اور بجلی کی چمک اور بجلی کی گھن گرج اور آبشاروں کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ حسن تو جو شاہکار بنانے والا ہے یا شاہکار ایسے تصویر بنانے والے کی ذات میں ہوتا ہے جو مصور ہے اور جسے شاہکار بنانے کی توفیق ملتی ہے اور مصور کے حالات پر جب غور کریں اور اس کے کاموں کو دیکھیں تو ضروری نہیں ہے کہ مصور کوئی بہت ہی خوبصورت چیز بنائے اور اس پر آپ کے دل سے اس کے لئے تعریف کے جذبے بے اختیار ابلیں بلکہ وہ مصور جو اپنے فن میں کامل ہے وہ ایک بھیانک منظر بھی پیش کرتا ہے تو اس میں ایک حیرت انگیز حسن پوشیدہ ہوتا ہے، وہ حسن کمال ہے۔ پس وہ خدا جو خلق میں کمال رکھتا ہے اس سے بڑھ کر کوئی خالق ہو نہیں سکتا۔ ''تبارک اللہ احسن الخالقین'' ایسا خدا ہے جس سے بڑھ کر کوئی حسین خالق بن نہیں سکتا ممکن ہی نہیں ہے۔ اس نے جو کچھ بھی بنایا ہے اس میں بھی ایک حسن رکھ دیا ہے۔

صحراؤں کا حسن

چنانچہ اس دوران مجھے وہ بعض صحرائی علاقوں کے سفر بھی یاد آئے، بعض بنجر بیابان بھی آئے جہاں بعض دفعہ گھنٹوں بیٹھا رہتا تھا اور اس بنجر میں بھی ایک ذاتی حسن تھا، ان ریگستانوں میں بھی ایک ذاتی حسن تھا جو دل و دماغ پر قبضہ کئے ہوتا تھا اور پھر جب آپ غور کا سفر شروع کریں تو گرد و پیش بہت سی ایسی چیزیں دکھائی دینے لگتی ہیں جو پہلے دکھائی نہیں دیتی تھیں اور ''یتفکرون'' کا جو لفظ ہے اس نے مجھے یاد دلایا کہ بسا اوقات جب میں نے ان جذبوں میں ڈوب کر اپنے گرد و پیش کی زمین پر نظر ڈالی تو وہاں عجیب عجیب چیزیں دکھائی دینے لگیں کچھ کیڑے، کچھ جانوروں کے چھوڑے ہوئے غار نما خلا یا غاریں تو نہیں کہہ سکتے مگر بھٹ کہتے ہیں، غالباً جانوروں کی وہ جگہیں جہاں وہ سر چھپانے کے لئے پناہ لیا کرتے ہیں، پھر ایسے بل دکھائی دیئے جو بعض دفعہ سانپوں کی آماجگاہ بن جاتے ہیں، بعض دفعہ چوہوں کی، بعض دفعہ اور جانور کھودتے ہیں کوئی دوسرے ان میں آ کے پناہ لیتے ہیں۔ پھر ارد گرد وہ مخلوق دکھائی دینے لگی جو حیرت انگیز طور پر ہر ایک ان میں سے خدا تعالیٰ کے تخلیق کے کمال کی گواہ بنی ہوئی تھی۔ وہاں کے مچھر، وہاں کی مکھیاں، وہاں کے مختلف قسم کے پرندے اور چرندے اور جانور جو دوسرے جانوروں کا شکار کر کے پلتے ہیں ان سب کے وجود کے آثار وہاں دکھائی دینے لگے اور میں حیرت میں ڈوب گیا کہ یہ دیکھو یہ دنیا جو پہلے نظر نہیں آتی تھی اب پتہ چلا کہ کوئی بھی زمین ایسی نہیں کوئی زمین کا ایسا چپہ نہیں ہے جہاں خدا تعالیٰ نے اپنی صناعی کے شاہکار کے نشان نہ چھوڑے ہوں۔ وہاں ہی میں نے ایک چھوٹی سی صحرائی چڑیا دیکھی یعنی ایک معین واقعہ کی یاد آپ کو دلا رہا ہوں کوئی فرضی سیر نہیں کر رہا۔ ایسے وقت کی سیر کر رہا ہوں جو میں نے واقعتہً گزارا اور جو کچھ میں نے سوچا، جو کچھ میں نے دیکھا وہ اس آیت کے حوالے سے میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ جب میں نے اس مضمون پر غور کیا کہ کیا ناروے ہی ایک ایسا ملک ہے جو خدا تعالیٰ کی حسن صناعی کی یاد دلانے والا ہے تو اس وقت میرے خیالات ان رستوں پہ چل پڑے اور سب سے پہلے مجھے عرب کے صحرا کا تصور آیا کہ سب سے زیادہ حسین انسان جس نے خدا کو سب سے زیادہ حسین صورت میں دیکھا ہے وہ تو عرب کے ریگستان میں پیدا ہوا تھا۔ اس لئے یہ آیت ہر انسان کو مخاطب ہے اور اس شان سے مخاطب ہے کہ جس کے نتیجے میں اگر آپ اس کی شان سے مرعوب ہو کر وہ تصورات کا سفر اختیار کریں جس کی طرف اس آیت نے اشارہ کیا ہے یعنی یتفکرون (۔) جو جہاں بھی آپ ہوں لق و دق صحرا میں ہوں یا شاداب سبزہ زاروں اور آبشاروں کے ملک میں ہوں ہر جگہ آپ کو خالق کی صناعی کے شاہکار دکھائی دیں گے۔

خوبصورت پرندے کی مثال

ایک چھوٹا سا خوبصورت پرندہ اچھل کر سامنے آیا اور میں حیرت سے اس کو دیکھنے لگا بہت ہی چھوٹا لیکن اتنے متوازن اس کے اعضاء اور ایسا ہلکا پھلکا بدن اور اس قدر اس کے رنگوں میں حسن، اس کے رنگوں کا حسن شوخی نہیں رکھتا تھا جیسا کہ بعض ملکوں کے پرندوں میں شوخی پائی جاتی ہے بلکہ اس مزاج کے ساتھ آہنگ تھا۔ لیکن غور کرنے پر جب اس پر میں نے گہری نظر ڈالی تو میں حیران رہ گیا کہ اس موقع اور محل کے مطابق اس سے خوبصورت، اس سے بہتر، اس سے زیادہ موزوں پرندہ ان حالات میں کوئی بڑے سے بڑا سائنس دان بھی تجویز نہیں کرسکتا تھا کوئی بڑے سے بڑا صناع بھی سوچ نہیں سکتا تھا اور عین ان حالات کے مطابق ان کی غذا وہاں مہیا تھی۔ ان غاروں میں چھپے ہوئے یا ان بلوں میں گھسنے والے مختلف جانوروں کی غذا بھی وہاں مہیا تھی اور وہ ساری جگہ جو پہلے سنسان دکھائی دے رہی تھی کوئی آواز سنائی نہیں دیتی تھی یوں لگا جیسے اچانک جاگ اٹھی ہے، ہر طرف اللہ تعالیٰ کے حسن کی گواہیاں دینے والے پیدا ہو گئے۔

انگلستان کا ایک سائنسدان

اس مضمون کو میں نے ایک دفعہ پھر اس طرح یاد کیا کہ انگلستان کے ایک قدرتی مناظر کی تصویریں لینے والے اور ان پر غور کرنے والے اور بہت خوبصورت انداز میں مسٹر ڈیوڈ ایٹنبرا ان کو پیش کرنے والے ہیں کہ ان کی کتب جب بھی میں پڑھتا ہوں تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ اگر ان کو ایمان نصیب ہوتا تو یقیناً اس آیت کے مصداق یہ بھی بن جاتے جس کی میں نے تلاوت کی ہے۔ وہ آپ کو جنگلوں، صحراؤں میں، دلدلوں میں لے جاتے ہیں ایسی جگہوں پر جہاں بظاہر زندگی کے کوئی آثار دکھائی نہیں دیتے پھر وہ مٹی کھودتے ہیں پھر وہ ریت کریدتے ہیں دلدلوں میں، مٹھی بھرتے ہیں دلدلوں سے اور ہاتھ نکال کے دکھاتے ہیں تو وہاں عجیب وغریب قسم کی مخلوقات جو ان حالات کے لئے انتہائی موزوں ہے وہ اپنے کاروبار میں مصروف دکھائی دیتی ہے۔ پھر اس کی زندگی کے صبح و شام پر وہ روشنی ڈالتے ہیں تو حیرت ہوتی ہے کہ ایک ایسا سائنسدان جس کو قدرت کے ان حیرت انگیز نظاروں پر خدا تعالیٰ نے ایسی دسترس بخشی ہو یعنی اس کا ذہن رسا ان کی گہرائیوں تک اترتا ہو وہ ایمان سے کیسے محروم ہے۔ ایک دفعہ میں نے اپنے ایک ایسے دوست کو جو میرا

خیال تھا کہ ڈیوڈ ایٹنبرا کو جانتے ہوں گے ان سے میں نے درخواست کی کہ اس شخص سے ملنے کا مجھے بہت شوق ہے میں کریدنا چاہتا ہوں کہ ان سب رازوں تک رسائی کے باوجود اس کا ذہن کیوں اس طرف منتقل نہیں ہوا کہ ’’(۔) اے ہمارے رب تو نے یہ سب کچھ باطل پیدا نہیں کیا۔‘‘

تو آپ کو خدا تعالیٰ نے ایسے ملک میں پیدا کیا ہے جہاں خدا کی صناعی کا حسن ظاہر و باہر ہے جہاں مٹی کرید کر نہیں دیکھنا پڑتا، جہاں سناٹوں میں ڈوب کر گہری نظر سے اردگرد کی مخلوق کو اچانک کوشش سے جاگتے ہوئے دیکھ کر پھر یہ خدا کی یادوں کا سفر نہیں کرنا پڑتا بلکہ یہاں تو اللہ کی یادیں آپ کے سامنے چاروں طرف آپ کو گھیرے ہوئے ہیں۔ وہ حسین مناظر جو اس ملک میں ہیں وہ تو اپنے ہواؤں کے لطف کے لحاظ سے اندھوں کو بھی دکھائی دینے چاہئیں۔ جو ہوائیں یہاں چلتی ہیں ان کا ایک عجب لطف ہے جس کے متعلق ساری دنیا کے ماہرین کہتے ہیں کہ ایسی شفاف ہوا، ایسی صحت افزا ہوا جیسی ناروے میں ہے دنیا کے کسی ملک میں نہیں ہے۔ چنانچہ یہاں انہوں نے ایک کوڑھیوں کے لئے تجربہ گاہ بنائی اور مجھے پہلے تو اچھا نہیں لگا یہ خیال، اتنے پاک، صاف ستھرے ملک کی ہوا کوڑھیوں کی سانسوں سے بیمار کرنے کی کوشش کی جائے مگر جو وہ تجربے کرنا چاہتے تھے سائنس دانوں کا خیال تھا کہ دنیا کا کوئی ملک ایسا نہیں ہے جس کے متعلق ہم یقین سے کہہ سکیں کہ ان تجربوں میں کوئی دوسری بیماری مخل نہیں ہوگی سوائے ناروے کے اور کوڑھیوں پر تجربے کے لئے اس سے بہتر اور کوئی جگہ نہیں تھی۔ اللہ بہتر جانتا ہے وہ کہاں بنائے گئے ہیں لیکن سائنسدانوں کا یہ خیال تھا کہ وہ فضا کو مسموم نہیں کریں گے بلکہ ان کوڑھیوں کی شفا کے لئے خدا تعالیٰ کچھ اور نئے راز عطا کردے گا جو پہلے معلوم نہیں تھے۔ کہاں تک یہ درست ہے یہ الگ بحث ہے۔

کائنات کے حسن

آپ کو تو خدا تعالیٰ نے اپنے ظاہر و باہر حسن کا نظارہ کرایا ہے جیسا کہ غالب کہتا ہے

جب وہ جمال دل فروز، صورت مہر نیم روز
آپ ہی ہو نظارہ سوز، پردے میں مونہہ چھپائے کیوں

یعنی کائنات ساری خدا کے حسن کے پردے ہیں اور ان پردوں میں خدا کا حسن چھپا ہوا ہے مگر ہر دیکھنے والا دیکھ سکتا ہے اگر وہ گہری نظر سے ان پردوں کے پیچھے حسن کو تلاش کرنے کی کوشش کرے۔ وہ پردے بولنے لگتے ہیں۔ وہ پردے اس حسن کو ظاہر کر دیتے ہیں اگر آپ کو دیکھنے کی آنکھ نصیب ہو۔ مگر اس کے علاوہ ایسی بھی صورت ہوتی ہے جیسا کہ غالب نے کہا کہ

جب وہ جمال دل فروز، صورت مہر نیم روز

جب وہ دل کو بھڑکا دینے والا جمال دن چڑھے کے سورج کی طرح ظاہر ہو جائے تو ’’پردے میں مونہہ چھپائے کیوں‘‘ کون ہے جو اسے دیکھ سکتا ہے، وہ تو نظروں کو خیرہ کر دے گا۔ ایسی صورت میں اسے پردوں کی کیا ضرورت ہے۔ تو اگر اس شعر کا کوئی اطلاق کہیں ہوتا ہے تو وہ ناروے پہ ضرور ہوتا ہے مگر اس کے منفی معنوں کا بھی اطلاق ہو رہا ہے جس کی وجہ سے مجھے فکر ہوتی ہے اور تکلیف پہنچتی ہے کہ واقعی آنکھیں ایسی خیرہ ہو گئی ہیں کہ ان کو وہ حسن جو کھلا اور ظاہر و باہر ہے وہ دکھائی نہیں دیتا اور غافل رہتی ہیں۔ لوگ ان چیزوں کو دیکھتے ہیں اور گزر جاتے ہیں اور خالق کی طرف دھیان نہیں جاتا بلکہ یہ حسن ہی ان کی نظر کی صلاحیتوں کو گویا جلا دیتا ہے اور خاکستر کر دیتا ہے۔

مجسم حسن

پس یہ وہ چیزیں ہیں جو اس سفر میں سوچتا رہا اور میں نے سوچا کہ اسی مضمون کو آج آپ کے سامنے رکھوں کہ امر واقعہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو ظاہر و باہر حسن کو آپ کو دیکھنے کی توفیق بخشی ہے اس کو اگر آپ نہ پہچان سکیں اور اس کے نتیجے میں وہ مضمون دل میں پیدا نہ ہو جس کا ان آیات میں ذکر ہے اور بار بار سوتے جاگتے، اٹھتے بیٹھتے اللہ تعالیٰ کی محبت میں دل اچھلنے نہ لگیں تو پھر آپ اس ملک کی خدمت کی کوئی توفیق نہیں رکھتے۔ پھر آپ جیسے چاہیں یہاں زندگی بسر کریں، جیسے چاہیں بلند ارادے باندھیں یہ وہ خدمت ہے جو محبت کے سوا نصیب ہو نہیں سکتی۔ پس محبت الٰہی ہی سب باتوں کا جواب ہے اور ایسے حسین ملک میں اگر آپ توجہات کو ان مناظر سے پیچھے خالق کائنات کی طرف دوڑا دیں، اگر اس کے تصور سے اپنے ذہن کو مزین کریں تو ناروے سے زیادہ حسن آپ کے ذہنوں میں، آپ کی شخصیتوں میں پیدا ہو جائے گا۔ کیونکہ یہ تو ایک ظاہری حسن ہے مگر خدا کا تصور جس کا ذکر ان آیات میں کیا گیا ہے جو راتوں کو بھی اٹھتے ہیں اور صبح، کروٹیں بدلتے ہوئے بھی خدا کو یاد کرتے ہیں وہ حسن انسان کو ایک ایسے مجسم حسن میں تبدیل کر دیتا ہے کہ اس کے نتیجے میں ناممکن ہے کہ دوسرے اس کی طرف خدا کے حصول کے لئے دوڑیں نہیں اور اس کو اپنا وسیلہ بنائیں، یہ سارا مضمون اسی نتیجے کی طرف بڑھ رہا ہے۔

خدا کی صناعی کا مقصد

چنانچہ فرمایا کہ جب وہ غور کرتے ہیں اور فکر کرتے ہیں تو ایک چیز ان کے دماغ میں ضرور جاگتی ہے کہ یہ باطل نہیں ہے۔ اتنا حیرت انگیز کارخانہ، ایسا متناسب یہ ازخود بے وجہ، بے مقصد پیدا نہیں ہو سکتا۔ ایک کرسی کو آپ بنے ہوئے دیکھیں تو کوئی نہیں سوچ سکتا کہ ازخود پیدا ہو گئی ہو گی کوئی نہیں سوچ سکتا کہ اگر خود بھی پیدا ہوئی ہے تو بے مقصد ہے۔ صناعی کا ایک مقصد ہوتا ہے جو دکھائی دینے لگتا ہے اور ہم نے کئی قسم کے، رنگ رنگ کے ہٹے رستے میں دیکھے ہیں یعنی جن کو عام طور پر لوگ Huts کہتے ہیں یا جھونپڑیاں، یہاں کی جھونپڑیاں بھی بڑی خوبصورت ہیں۔ مگر بعض بالکل سادہ اور معمولی، بعض بہت زیادہ حسین اور مزین لیکن کسی گھٹیا سے گھٹیا ہٹے کو دیکھ کر بھی کوئی انسان یہ نہیں کہہ سکتا کہ بے مقصد یہاں کھڑی کر دی گئی تھی بلکہ پرانے Barns جہاں تو توڑی وغیرہ اس قسم جانوروں کے چارے رکھے جاتے ہیں وہ ان کے کھنڈرات ہیں بہت ہی بدزیب لکڑیاں گل گئیں، رنگ بگڑ گئے، چھتیں ٹوٹ گئیں لیکن ان کو دیکھ کر بھی کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ بے مقصد پیدا کئے گئے تھے۔

تخلیق کائنات بے مقصد نہیں

پس یہی آواز ہے جو مومن کے دل سے ان باتوں پر غور کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے اور بڑے زور سے اٹھتی ہے کہ اے خدا تو نے ان کو بے مقصد پیدا نہیں کیا ”فقنا عذاب النار“ پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اب دیکھیں ان دونوں باتوں کا کیا جوڑ ہے بے مقصد پیدا نہیں کیا ان چیزوں کو اس لئے تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ لوگ یہ سن کر آگے گزر جاتے ہیں لیکن ٹھہر کر سوچتے نہیں کہ اس کا آگ کے عذاب سے آخر کیا تعلق ہے۔ کائنات کو دیکھا بے مقصد پیدا نہیں ہوئی یہ خیال آیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد کے گیت گائے بات وہیں ختم ہو جانی چاہئے۔ مگر جن مومنوں کی بات ہو رہی ہے جن کی یادیں ہمیشہ خدا سے وابستہ رہتی ہیں جو رات اور دن کو اللہ کی محبت میں اٹھنے والے لوگ ہیں ان کا ذہن صرف ان نظاروں میں اٹکا رہتا جو وہ دیکھتے ہیں بلکہ لازماً اپنی طرف مائل ہوتا ہے اور وہ سوچتے ہیں کہ یہ جو سامنے کے مناظر ہیں یہ کائنات جو ہمیں دکھائی دیتی ہے ہم تو اس سے بہت ہی زیادہ ناقابل بیان حد تک عظیم شاہکار ہیں خدا کی قدرت کا۔ اگر یہ زمین آسمان اسی طرح رہ جاتے تو کون تھا جو خدا کے اس حسن کو اور خدا کی اس صنعت کو دیکھتا، پہچانتا اور اس کی وسعتوں اور عظمتوں میں ڈوب سکتا۔ انسان ہی ہے جو آخری شاہکار ہے۔ انسان کی ذات میں یہ کائنات زندہ ہو گئی ہے۔ یہ مٹی، یہ درخت، یہ گھاس، یہ نہ سوچنے والی چیزیں اچانک حیرت انگیز طریق پر سوچنے لگی ہیں۔ پس قرآن کی یہ جو طرز کلام جس طرح اچانک رخ پھیرا گیا وہ خود صناعی کا ایک حسن پیش کرتی ہے۔ اگر آپ اس مضمون کو نہ سمجھیں تو یہ دو باتیں بے معنی ہی ہوں گی۔ ”فقنا عذاب النار“ کیوں پھر آگ کے عذاب سے بچائے۔ اگر کائنات خوبصورت ہے تو اس کا تمہاری آگ سے کیا تعلق؟ تمہاری آگ سے یہ تعلق ہے کہ تم بھی خوبصورت ہو اور کائنات سے بہت زیادہ خوبصورت ہو، ساری کائنات کا خلاصہ ہو۔

کائنات اور انسانی فکر

انسان کی صناعی جو کچھ خلقت کی، تخلیق کی صنعتیں رکھ دی گئی ہیں باہر کی کائنات کا ان کے ساتھ کوئی بھی مقابلہ نہیں اور سب سے بڑی چیز سوچ، یہ مردہ کائنات اچانک جاگ اٹھی اور آپ کی صورت میں جاگی ہے۔ آپ دیکھ رہے ہیں، آپ سن رہے ہیں، آپ محسوس کر رہے ہیں، آپ کا تصور وہاں تک جا پہنچا ہے جہاں تک اس کائنات کا وجود کسی صورت میں بھی آگے بڑھ نہیں سکتا تھا۔ زمین اپنی ساری عظمتوں کے ساتھ اگر اس میں انسان نہ ہوتا تو اپنے تصور کو دوسرے سیاروں تک نہیں پہنچا سکتی تھی، سورج تک بھی نہیں پہنچا سکتی تھی جس سورج سے وہ زندگی پا رہی ہے۔ اگر آپ انسانی سوچ اور فکر کی صلاحیتوں سے الگ کر کے اس زمین اور اس خوبصورت کائنات کو دیکھیں تو انسان کو نکالتے ہی یہ کائنات آپ کو عدم میں ڈوبتی ہوئی دکھائی دے گی، کچھ بھی زمین کا باقی نہیں رہے گا، نہ ناروے ہوگا، نہ صحرائے عرب ہوگا، نہ دوسرے ممالک، نہ سمندر، نہ خشکیاں، کوئی بھی خدا تعالیٰ کی صنعتوں کا حسن اپنی ذات میں حسن کہلانے کا مستحق تو رہے گا مگر اسے حسن کہنے والا کوئی نہیں ہوگا۔ جب دیکھنے کی آنکھ نہ ہو تو چیزیں عدم ہو جایا کرتی ہیں اسی لئے فلسفیوں نے اس پر ہمیشہ سے بحثیں اٹھائی ہیں۔ کئی فلسفی ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ یہ کائنات تو ہماری سوچ کے نتیجے میں ہے۔ اگر ہم اپنی سوچ کو سمیٹنا شروع کریں اور ہر چیز جو ہمیں دکھائی دیتی ہے، جو سنائی دیتی ہے، جو محسوس ہوتی ہے، جو ہمیں سردی یا گرمی پہنچاتی ہیں اس سے اپنے سوچ کے تعلق کاٹ لیں تو ہم تو ہوں گے مگر یہ کائنات نہیں رہے گی۔ پس سوچنے والا ہے اور غور کرنے والا ہے جس کے متعلق بعض فلسفی کہتے ہیں کہ جو کچھ ہے وہی ہے ورنہ اس کے بغیر کوئی کائنات کا وجود نہیں۔ بعض کہتے ہیں کائنات کا وجود ایک بیرونی وجود ہے، سوچ کے ساتھ اس کا تعلق بس اتنا ہی ہے کہ اتفاق سے تم پیدا ہو گئے اور تم دیکھ رہے ہو ورنہ تم نہ بھی ہوتے تو کیا فرق پڑتا تھا۔ اس کے متعلق میں نے پہلے بھی کسی وقت قرآن کریم کا وہ حل آپ کے سامنے رکھا تھا جو اس مسئلے کو حل کرتا ہے جس تک فلسفیوں کی نظر نہیں گئی۔ عالم اس ساری کائنات کو کہا گیا ہے اور عالم کی جگہ عالمین استعمال ہوا ہے یعنی مختلف وقتوں میں، مختلف صورتوں میں، مختلف دائروں میں یہ کائنات بٹی ہوئی ہے اس لئے عالمین ہے اور عالم کا مطلب ہے وہ چیز جس کا علم ہو۔ اب دیکھیں قرآن کریم نے سورہ فاتحہ کی پہلی آیت میں ’’بسم اللہ‘‘ کے بعد الحمدللہ (۔) فرمایا کہ اللہ کی حمد کے گیت گاؤ سب حمد اسی کے لئے ہے جو تمام عالمین کا رب ہے۔ اب اس پہلو سے جب آپ غور کریں تو پتہ چلے گا کہ سارے انسان، سارے سوچنے والے وجود کلیتاً مٹ جائیں تو عالمین اس لئے نہیں مٹیں گے کہ اللہ ہی ہے جو سب کو جانتا ہے اور ان کو معلوم کے دائرے سے آپ کبھی نکال ہی نہیں سکتے۔ اس لئے اس فلسفے جو الجھنیں پیدا کرنے والا فلسفہ ہے جس میں ڈوب کر جس کو حل کرنے کی کوشش میں آج تک کوئی فلسفی کامیاب نہیں ہو سکا، یورپ نے بھی بڑا زور مارا، بڑے بڑے اعلیٰ دماغ یہاں پیدا

ہوئے کچھ اس طرف ہٹ گئے کچھ اس طرف ہٹ گئے مگر مسئلہ سمجھ نہیں آیا کہ واقعتاً اس میں سچائی تو ہے کہ اگر سوچ نہ ہو تو یہ کائنات کیا ہے کچھ بھی نہیں گویا مٹ گئی گویا اس کائنات کا وجود ہماری سوچ کے ظاہر ہونے سے پیدا ہوا اور جب ہم سوچتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ یہ درست نہیں۔ ہم نہ بھی ہوتے۔ تو کائنات رہتی لیکن کیسے پتہ چلتا کہ کائنات ہے۔

جستجو کا جہاں

اس بحث میں ہزاروں سال سے لوگ الجھے ہوئے ہیں لیکن حل نہیں کر سکے۔ قرآن کریم میں سورہ فاتحہ کی پہلی آیت نے اس مسئلے کو حل کر دیا۔ فرمایا تم اپنے زاویہ نگاہ سے سوچتے ہو، تم سمجھتے ہو گویا تم ہی ہو جس کی سوچ کے نتیجے میں ایک بیرونی چیز دکھائی دے رہی ہے اور اس کے وجود کو ثبات مل رہا ہے لیکن تمہاری سوچ جاتی کہاں تک ہے، کہاں تک جا سکتی ہے۔ زمین کی جو پنہائیاں ہیں ان تک بھی تو تمہاری سوچ نہیں پہنچی۔ تمہیں تو یہ بھی نہیں پتہ کہ اس زمین کے اندر گہرائی تک کیا کچھ ہے اور باوجود اس کے سائنسدان ہمیشہ ترقی کرتے چلے جارہے ہیں اور اپنی جستجو کو آگے بڑھا رہے ہیں جیسا کہ ڈیوڈ ایٹنبرا کا میں نے ذکر کیا وہ جگہیں جو زندگی سے خالی دکھائی دیتی تھیں ان کو جب کھولا اور کھودا اور ٹٹولا تو وہاں زندگی کا ایک جہان دکھائی دیا مگر یہ بھی صرف ایک سطحی علم ہے۔ جو اس کے پس منظر میں ہے، اس کے پیچھے ہے ان کی خوراک کا نظام، کیسے ان کو عقل عطا کی گئی، کیسے ہر جانور کو اپنی مرضی، اپنے مقصد کے رستے بتائے گئے کہ تم ان پر چلو تو تمہاری بقا کے سارے سامان یہاں موجود ہیں۔ کون سی ذات ہے جس نے ان کو سمجھایا اور کیسے ان کے چھوٹے چھوٹے دماغوں میں بلکہ ایسے جانوروں میں بھی جن کا دماغ ابھی پیدا نہیں ہوا ان کے مقصد کی باتیں اس طرح لکھ دی گئیں جیسے کمپیوٹر کسی چیز کو لکھ دیتا ہے اور صرف پڑھنے والے پڑھ سکتے ہیں۔ مگر اس کمپیوٹر کے لئے کوئی جگہ ہونی چاہئے جہاں وہ لکھا جائے۔ لیکن یہ جو کمپیوٹر خدا تعالیٰ نے بنایا ہے وہ دماغ سے تعلق رکھتا ہے اور دنیا کے سارے ماہرین حیاتیات جانتے ہیں کہ ایک بہت بڑی تعداد ہے۔ ان گنت تعداد ایسے کیڑے مکوڑوں بلکہ اس سے پہلے کی حالتوں کی ہے جب وہ کیڑے مکوڑے کہلانے کے مستحق نہیں ہیں، جن کے اندر دماغ کا کوئی وجود نہیں اور احساس کے کوئی ریشے نہیں ہیں۔ پھر بھی ان سب کو پتہ ہے کہ ہم نے کہاں جانا ہے، کیا کرنا ہے، کیا کھانا ہے، کیا نہیں کھانا، کہاں ہماری زندگی محفوظ ہے، کہاں ہماری زندگی کو خطرہ لاحق ہے۔ یہاں پہنچ کر وہ مزید سوچنا چھوڑ دیتے ہیں، تسلیم کرتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے کیا ہے مگر یہ علم ہے کہ ہو یہی رہا ہے۔

تو جس انسان کی سوچ اتنی محدود ہے کہ ایک کیڑے کی جو احساس کی طاقت ہے اس کو بھی نہیں سمجھ سکتا۔ نہیں جانتا کہ وہ کیسے کام کر رہی ہے اس سے جو عالم جاگا ہے اس کی حیثیت بھی کیا ہے۔ ایک سرسری سا عالم جاگا ہے جو اصل عالم کے مقابل پر ایک پر پشہ کی بھی حیثیت نہیں رکھتا۔ ایک مچھر کے پر سے بھی کم اس حیثیت ہے جو انسان کو ہے۔ پس کتنی سی کائنات اس نے جگادی ہے۔ اکثر کائنات اسی طرح سوئی پڑی ہے جو اس کے لئے علم سے باہر ہے اور پھر فلسفیوں کا یہ کہنا کہ ہمارے وجود سے کائنات ہے، ہم سوچیں تو یہ کائنات بنتی ہے، نہ سوچیں تو کچھ بھی نہ رہے اس کا جواب قرآن کریم یہ دیتا ہے کہ اصل سوچنے والا تو خالق ہے۔ ''رب العالمین'' تمام جہانوں کا پیدا کرنے والا ہی نہیں بلکہ ان کو پالنے والا ہے اور علم کی انتہاء کے بغیر پالنا ممکن نہیں۔ جتنے بھی جاندار دنیا میں زندہ ہیں ان کو پالنے کے لئے گہرے علم کی ضرورت ہے کہ ان کو کس چیز کی ضرورت ہے، کتنی ضرورت ہے، کیا ان کو خدا تعالیٰ ہوشیاریاں عطا کرے تو بعض ماحولوں میں زندہ رہ سکتے ہیں اور کیا نہ کرے تو وہ چل نہیں سکتے۔

Seagulls کی مثال

ایک ایسی جھیل پر جہاں ہم نے مچھلیوں کی بہت تلاش کی اور کچھ دکھائی نہیں دیتا تھا میں نے اپنے بچوں کو وہ Seagulls دکھائیں جو اڑ رہی تھیں اور نیچی اترتی تھیں اور کچھ لے کے نکل جاتی تھیں۔ اب ناروے میں رہ کر کوئی انسان Seagulls پر بھی غور نہ کر سکے تو کتنی حیرت کی بات ہے۔ کھلے پانیوں میں ان کی زندگی کی بناء رکھ دی گئی اور وہ روز اس یقین کے ساتھ جاگتی ہیں ایک رب العالمین ہے جو ساری کائنات کا رب ہے اور ہمارے پالنے کے لئے اس نے سامان کر رکھے ہیں۔ وہ بھوکی نہیں مرتیں۔ ورنہ انسان سوچے کہ اوپر سے پانی میں دیکھے تو اس کی سطح Reflection کے سوا کچھ بھی دکھائی نہیں دے گا۔ کہاں یہ کہ وہ مچھلی پر جھپٹے اور ایسے نشانے کے ساتھ جھپٹے کہ مچھلی عین اس کے پنجے میں آئے اور اسے وہ لے کر اڑ جائے اور ہر روز اس توکل کے ساتھ ہر جانور جاگتا ہے کہ میرا رزق میرے خدا نے مہیا کر رکھا ہے اور رزق لینے کی اور رزق پکڑنے کی صلاحیتیں عطا کی ہیں۔ اب کوؤں کو یہ صلاحیت نہیں، چیلوں کو یہ صلاحیت نہیں، لاکھوں کروڑوں، اربوں جانور ہیں جن کو یہ صلاحیت نہیں کہ سمندر کے پانی یا جھیلوں کے پانی میں تیرتی ہوئی مچھلیوں کو دیکھ بھی سکیں اور پکڑ بھی سکیں۔

ہر تخلیق کی شاکلہ

پس قرآن کریم فرماتا ہے (۔) کہ خدا تعالیٰ نے ہر چیز کو اس کی ایک شاکلت پہ پیدا کیا ہے اور اس کی شاکلہ، جس طرح اس کو ڈھالا گیا ہے، جس شکل میں ڈھالا گیا ہے اس میں اب کوئی تبدیلی نہیں کر سکتے۔ اگر کریں گے تو وہ چیز زندہ نہیں رہ سکتی۔ ہر چیز اپنی ذات میں کامل اور مکمل ہے۔ پس دیکھو اس Seagull کو کہ کس طرح خدا تعالیٰ کے توکل پر اٹھتی اور توکل پر سوتی ہے اور کبھی اللہ تعالیٰ نے اس کے توکل کو ناکام نہیں کیا، نامراد نہیں کیا۔

اس مضمون کی طرف انسان کی توجہ پھیرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دیکھو کتنے ہی ایسے جاندار ہیں جن کا رزق تم پر نہیں ہے اللہ پر ہے۔ اللہ نے اس کے مستقر بھی اس کو بتا دیئے ہیں اور مستودع بھی بتا دیئے ہیں۔ اللہ نے اسے سمجھا دیا ہے کہ کن علاقوں میں اس نے لوٹ لوٹ کر آنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے بتا دیا ہے کہ کن جگہوں پر عارضی ٹھکانے کرنے ہیں۔ پس وہ بے شمار جانور جو گرمیوں میں یہاں دکھائی دیتے ہیں اور سردیوں میں غائب ہو جاتے ہیں کبھی غور تو کریں کہ یہ آیت کریمہ آپ کو کیا سمجھا رہی ہے۔ ہر ایک کا ایک مستودع ہے، ایک مستقر ہے اور اسے پتہ ہے کہ کتنی دیر میں کہاں ٹھہروں اور کس وقت میں وہاں سے روانہ ہو جاؤں۔

علم کی کرسی ساری کائنات پر مسلط ہے

تو یہ وہ مضمون ہے ''ربنا ماخلقت ھذا باطلا'' کا جو انسان جتنا غور کرتا چلا جاتا ہے اس کی طبیعت میں اپنی طرف لازماً مائل ہونی چاہئے اور جن اولوا الالباب کا ذکر کیا ہے ان کی ضرور مائل ہوتی ہے۔ اچانک انسان ایک اور احساس کی دنیا میں آنکھیں کھولتا ہے وہ یہ سوچتا ہے کہ میں عالم میں کیا ہوں اصل عالم تو وہ ہے جو ساری کائنات پر اپنے علم کے ذریعے اپنے غلبے کو کامل کئے ہوئے ہے ''وسع کرسیہ السمٰوت والارض'' اس کے علم کی کرسی ساری کائنات پر مسلط ہے زمین پر بھی اور آسمان پر بھی اور جہاں تک انسان کا تعلق ہے یہی آیت کرسی بتاتی ہے (۔) ان کا علم تو اتنا بھی نہیں ہے کہ ایک چھوٹے سے چھوٹے ذرے پر احاطہ کر سکیں اتنی ہی توفیق ملتی ہے جتنی خدا اجازت دیتا ہے اس سے زیادہ اب ان کے علم کو آگے بڑھنے کی توفیق نہیں ملتی تو پھر ہم کیسے عالم اور اس عالم کی بناء ہم پر کیسے ہوگئی۔

جہاں تک مادی عالم کا تعلق ہے اس کی بناء علم پر ہے اس بات پر تو مفکرین سارے متفق ہیں کہ اگر علم نہ ہو تو گویا جہان غائب ہو گیا مگر ہمارے نہ ہونے سے تو اس جہان کو کچھ بھی فرق نہیں پڑتا۔ اگر غائب ہوگا تو معمولی سا ہوگا اور وہ وقت جو لامتناہی ہے جس کو ہم ازل بھی کہتے ہیں اور ابد بھی جس کا نہ ماضی میں کوئی کنارہ ہے نہ مستقبل میں، اس وقت میں ہماری سوچ کی حیثیت کیا ہے۔ وہ تو ساری کائنات میں کسی جگہ ایک باریک سا نقطہ بھی ڈال دیں تو وہ کائنات اس نقطے کے مقابل پر زیادہ عظیم ہے جتنے ازل اور ابد ہمارے سوچ کے نقطے سے عظیم تر ہیں۔ کیونکہ ازل میں اور ابد میں یہ خصوصیت ہے کہ وہ ہر چیز کو سکیڑتی چلی جاتی ہے، سمیٹتی چلی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ چیز نظروں سے غائب ہو جاتی ہے تو عالم وہی ہے جو اللہ ہے۔

عالمین خدا کی وجہ سے قائم ہیں

پس سورۃ فاتحہ نے دیکھیں کیسا عظیم الشان علم و معرفت کا جہان ہمارے سامنے کھول دیا۔ ''الحمدللہ رب العالمین'' تو اس کے بعد اس سے بڑھ کر انکساری کا سبق انسان کو کیا مل سکتا ہے کہ عالمین تو خدا سے قائم ہے۔ ان کا ذرہ ذرہ، ان کے باریک تر راز بھی اللہ پر روشن ہیں جو وہ بنانے والا ہے اور اس نے جو ہمیں بنا دیا تو ہمارے اندر بھی ایک عالمین بنا دیا ہے۔ اس ساری کائنات کا خلاصہ انسان ہے اور اس خلاصے کو وہ عظمت بخشی جس کے مقابل پر ساری کائنات کی کوئی حیثیت نہیں رکھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ''لولاک لما خلقت الافلاک'' یہ افلاک تو تیرے بنانے کے لئے ایک سیڑھی تھے، ایک ذریعہ تھے۔ اگر تجھے نہ بنانا ہوتا تو اس کائنات کو آغاز ہی سے پیدا نہ کیا جاتا۔ کوئی ضرورت نہیں تھی۔ کیونکہ وہ سوچ جو زمانے اور Space، زمان و مکان میں پھیلتی ہے اس سوچ کو زمان و مکان میں پھیلنے کے باوجود زندگی نہیں ملتی۔ یہ اور نکتہ ہے جو آپ کو ضرور یاد رکھنا چاہئے۔

بڑے سے بڑا سائنس دان، بڑے سے بڑا فلسفی جو زمان و مکان کے مسائل کو حل کرتا ہے محض اپنی حکمتوں سے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور اگر وہ خالق تک نہ پہنچ سکے تو عالم تک جو پہنچا ہے وہ تو ایک معمولی سی بات ہے۔ اس کی تو کوئی حیثیت ہی نہیں ان کائنات کے رازوں اور ان کی وسعتوں کے مقابل پر جو خدا تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہیں۔ ہاں اگر عالم تک پہنچ جائے العالم یعنی خدا تعالیٰ تک، اگر خالق تک پہنچ جائے تو گویا تمام عالمین تک پہنچ گیا گویا تمام عالمین کو اس نے فتح کر لیا۔ یہ وہ مقام محمدی ہے جس کو قرآن کریم نے کئی پہلوؤں سے پیش فرمایا ہے، آپ اس مرتبے تک پہنچے جہاں خدا تعالیٰ اپنی ایسی صفات کے ساتھ آپؐ کو دکھائی دینے لگا کہ اس سے پہلے کبھی کسی آنکھ نے اس صفائی اور اس لطافت کے ساتھ اپنے خدا کی صفات کا نظارہ نہیں کیا تھا۔ ان صفات حسنہ کا مظہر بنے تو آپ کا دل عرش عظیم کہلایا اور یہ جو سفر ہے یہ سوچوں کا وہ سفر ہے جس کی طرف قرآن کریم کی یہ آیت آپ کو انگلی پکڑ کر لے جا رہی ہیں۔

محبت الٰہی کے ساتھ کائنات پر غور کریں

پہلے کائنات پر غور کریں مگر اللہ کی محبت کے ساتھ۔ اس کے بغیر یہ سارا غور بے کار ہو جائے گا۔ اللہ کا پیار دل میں ہو تو جتنا جتنا کائنات کے رازوں پر آپ کو دسترس ہوگی اتنا ہی خدا تعالیٰ کی محبت آپ کے دل پر غالب آتی چلی جائے گی۔ یہ سوچوں کا سفر

بالآخر وہاں تک پہنچاتا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی بعثت کا مقام ہے۔ چنانچہ اس کے معاً بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "ربنا اننا سمعنا" یعنی مومن کے دل سے پھر یہ آواز اٹھتی ہے "اننا سمعنا منادیاً ینادی للایمان" یہ ایک حیرت انگیز ترتیب کے ساتھ بیان کیا ہوا مضمون ہے۔ اس کی ترتیب پر غور کئے بغیر اس کو سمجھ نہیں سکتے۔ بصارت کے سوا انسان کو شنوائی نصیب نہیں ہوسکتی۔ اگر بصیرت ہے اور بصارت ہے تو پھر وہ سننے کی آواز آپ سنیں گے اور اس کا جواب دیں گے۔ ورنہ ایک اندھا حقیقت میں جو خدا تعالیٰ کی کائنات کے رازوں کا نظارہ نہیں کرسکتا اس کو وہ آواز سمجھ نہیں آئے گی کہ کیا کہہ رہے ہو تم۔ اس کو کہا جائے کہ دیکھو خدا نے نور پیدا کیا، خدا نے رنگ پیدا کیا، خدا نے توازن پیدا کیا وہ کہے گا مجھے تو کچھ پتہ نہیں۔ آپ اسے کہیں کہ خدا نے اتنی وسیع کائنات پیدا کی۔ وہ یہ کہہ سکتا ہے کہ مجھے تو اپنے جسم کے باہر کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ قدم رکھتا ہوں تو پتہ کوئی نہیں کہ گڑھے میں جاؤں گا یا کسی مضبوط زمین پر قدم رکھوں گا تو مجھے کیا اس سے۔

ایمان کا مقام

پس "سمعنا" کا مقام دیکھنے کے بعد آتا ہے، بصیرت اور بصارت کے بعد نصیب ہوتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ نے پہلے دیکھنے کا سفر شروع کیا ہے۔ وہ دیکھتے ہیں، وہ غور کرتے ہیں، وہ آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں وہ نئے نتائج نکالتے ہیں۔ اس وقت وہ اس قابل ہوتے ہیں کہ انہیں محمد رسول اللہؐ کی آواز سنائی دے۔ اس وقت وہ سنتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ ہاں یہ درست ہے(۔) بے اختیار ان کے دل سے آواز اٹھتی ہے اے ہمارے رب ہم نے سن لیا جب ایک منادی کرنے والے یعنی محمد رسول اللہ نے منادی کی "للایمان" ایمان کی طرف بلایا 'ان امنوا بربکم فامنا" جب تک پہلے ربوبیت سے واقفیت نہ ہوئی ہو، ایمان بالغیب یہاں کام نہیں آتا۔ یہ مضمون ایک الگ اور وسیع اور گہرا مضمون ہے کہ ایمان بالغیب کا کیا مطلب ہے مگر یہاں اس موقع پر جو پچھلا مضمون ہے اس سے تعلق باندھا گیا جہاں یہ عرض کیا تھا بندے نے کہ "ربنا ماخلقت ھذا باطلا"

منادی کی پہچان

اسی مضمون کو آگے بڑھاتے ہوئے یہاں تک پہنچایا گیا ہے کہ ہم نے اب ایک منادی کرنے والے کو سنا۔ پہلے تو ہمارا تصور محض سوچوں کی راہ سے خدا تک پہنچ رہا تھا، امکانات کی دنیا میں تھا، حقائق کی دنیا تک ابھی اس نے قدم نہیں رکھا تھا۔ مگر ایک حقائق کی دنیا والے نے آواز دی جو اپنے رب کے وطن سے ہو آیا تھا یعنی رب کے وطن سے مراد ہے وہ رب جو اپنے مومنوں کی سوچوں میں بستا ہے اور جب اس تک رسائی ہو جائے تو گویا وہ خدا کا وطن بن جاتا ہے۔ پس خدا کا وطن اس پہلو سے محمد رسول اللہ کا وہ وطن تھا جس میں خدا اتر آیا تھا۔ پس جس نے خدا کا وطن دیکھ لیا اور پھر خدا کو دیکھنے کے بعد اترا ہوا اور پھر آواز دے رہا ہو اس وقت ایمان میں ایک اور شان پیدا ہو جاتی ہے۔ پس اپنے دیکھنے کے نتیجے میں رب رب کہتے ہوئے بھی یہ عرض کرتے ہوئے کہ اے خدا ہم تجھے پہچان گئے ہیں ہمیں آگ میں نہ ڈالنا، ہم کوشش کریں گے ہم ٹھیک ہو جائیں۔ مگر یہ جو اقرار ہے یہ اصل اقرار اس وقت پیدا ہوا جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی زبان سے یہ منادی سنی ہے کہ اے سوچوں کی وادیوں میں بسنے والو! تمہیں ابھی بھی پتہ نہیں کہ رب کون ہے۔ وہ مجھ سے پوچھو، مجھ سے میرے ذریعے دیکھو اور میری زبان سے سنو کہ وہ رب کیا ہے۔ یہ آواز جب سنی تو انہوں نے کہا "امنا" اے خدا ہم ایمان لے آئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 دسمبر 1996ء)

خدا تعالیٰ کی ازلی و ابدی سنت!

خدا کی ہے یہی سنت ازل سے تا ابد جاری
گنہ کا گرم جب بھی دہر میں بازار ہوتا ہے

جہاں میں بھیج دیتا ہے وہ تب کوئی بشر ایسا
حقیقت میں جو خلق اللہ کا غم خوار ہوتا ہے

مٹاتا ہے وہ سب طور و طریقے اہل باطل کے
جہاں میں اک نئی تعمیر کا معمار ہوتا ہے

لرز جاتے ہیں جس کی ضرب سے ایوان باطل کے
زمیں پر سر بسجدہ ہر در و دیوار ہوتا ہے

یقیں پرور کلام اس کا مٹاتا ہے گماں سارے
تزلزل میں جہاں کا عالم افکار ہوتا ہے

مگر دنیا کے بیٹے سب ہیں دشمن اس کے ہو جاتے
بہت ہی مختصر سا حلقہ انصار ہوتا ہے

گروہ اک حق پرستوں کا ادھر دیتا ہے ساتھ اس کا
ادھر سارا زمانہ برسر پیکار ہوتا ہے

اگرچہ ان کی منزل جنت الفردوس ہوتی ہے
مگر رستہ زمانے کا بہت پُرخار ہوتا ہے

بہت ظلم و ستم ان پر کئے جاتے ہیں دنیا میں
ہر اک سفاک و ظالم درپے آزار ہوتا ہے

متاع زندگی تک لوٹ لیتے ہیں جہاں والے
مگر ایمان میں محکم ہر اک دیندار ہوتا ہے

ہزاروں بے گناہوں کا جہاں میں خون ہوتا ہے
کہ جن کے خون پر خود آسماں خونبار ہوتا ہے

یہاں تک نصرتِ حق آسماں سے خود اترتی ہے
خدا کی قدرتوں کا کچھ عجب اظہار ہوتا ہے

"خدا کے نیک بندے دوسروں پر ہوتے ہیں غالب"
عدوِ حق زمانے میں ذلیل و خوار ہوتا ہے

وہ مومن جس کا ایمان براہیمی میں حصہ ہے
اگر چاہے تو دوزخ بھی گل و گلزار ہوتا ہے

ظفرؔ جب سرکشوں کی سرکشی بڑھتی ہے دنیا میں
تو پھر ان کے مٹانے کو خدا تیار ہوتا ہے

راجہ نذیر احمد ظفرؔ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73804 میں کاشف ممتاز

ولد ممتاز احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کاشف ممتاز۔گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 وقاص عمر ولد محمد سلیم

مسل نمبر 73805 میں امتہ الحفیظ

زوجہ حبیب اللہ خاں قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو فیصل کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحفیظ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری طارق علی ہنذل ولد چوہدری مبارک علی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ خان ولد غلام محمد

مسل نمبر 73806 میں عبدالوحید قریشی

ولد مشتاق احمد قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیڈیم روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی 6 مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/5000000 روپے (2) بینک بیلنس -/130000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالوحید قریشی۔گواہ شد نمبر 1 میاں محمد عاشق ولد میاں نور محمد۔گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد قریشی ولد عبدالوحید قریشی

مسل نمبر 73807 میں امیر بیگم

زوجہ عبدالوحید قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2) حق مہر -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امیر بیگم۔گواہ شد نمبر 1 میاں محمد عاشق ولد میاں نور محمد۔گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد قریشی ولد عبدالوحید قریشی

مسل نمبر 73808 میں ڈاکٹر نعمان ناصر

ولد ڈاکٹر شریف احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) کلینک واقع اسلام آباد مالیتی-/2400000 روپے (2) پلاٹ واقع L D A لاہور مالیتی -/2200000 روپے (3) پلاٹ واقع واہ 27 مرلہ مالیتی اندازاً-/1500000 روپے (4) از ترکہ والد مرحوم مکان واقع سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی اندازاً مالیتی-/15000000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ اور 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + آمد کلینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ڈاکٹر نعمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 میاں قمر احمد ولد میاں محمد عبداللہ۔گواہ شد نمبر 2 کامران احمد ولد میاں قمر احمد

مسل نمبر 73809 میں ارمغان احمد داؤد

ولد ملک داؤد احمد اقبال قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائداعظم کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/43000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارمغان احمد داؤد۔گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد اقبال ملک ولد محمد حنیف خان۔گواہ شد نمبر 2 ملک سلمان احمد داؤد ولد داؤد احمد اقبال

مسل نمبر 73810 میں ملک سلمان احمد داؤد خان

ولد ملک داؤد احمد اقبال قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائداعظم کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک سلمان احمد داؤد خان۔گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد اقبال ملک۔گواہ شد نمبر 2 ارمغان احمد داؤد

مسل نمبر 73811 میں داؤد احمد

ولد محمد اعظم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنڈا چیچی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔داؤد احمد۔گواہ شد نمبر 1 ملک محمد عبداللہ ریحان ولد ملک ولایت خان ریحان گواہ شد نمبر 2 شکیل اکرم ولد محمد اکرم

مسل نمبر 73812 میں سعید احمد

ولد محمد اعظم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنڈا چیچی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید احمد۔گواہ شد نمبر 1 شکیل اکرم ولد محمد اکرم۔گواہ شد نمبر 2 ملک محمد عبداللہ ریحان ولد ملک ولایت خان ریحان

مسل نمبر 73813 میں محمد سلیم قمر

ولد چوہدری عبدالعزیز قوم کھوکھر پیشہ ملازمت رپنشن عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حکمدار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ترکہ والد مکان واقع راولپنڈی اندازاً

-/2000000 روپے کا حصہ (جس میں 5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم قمر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالمجید امجد وصیت نمبر 28720۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری جمیل اجمل وصیت نمبر 41573

مسل نمبر 73814 میں عروسہ شہزادی

بنت محمد اکرم قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 1995ء ساکن جھنڈا چیچی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عروسہ شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل اکرم ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد رحمت علی

مسل نمبر 73815 میں لئیقہ اختر

بنت محمد یعقوب قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لئیقہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل اکرم ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 73816 میں زاہدہ ناہید

زوجہ محمد سمیع اللہ خان منہاس قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی-/37000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سمیع اللہ خان منہاس خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شرجیل خان منہاس ولد خان منہاس

مسل نمبر 73817 میں عائشہ صدیقہ

بنت سردار عبداللطیف قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مندوال ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 سردار عبداللطیف والد موصیہ

مسل نمبر 73818 میں مصباح لطیف

بنت سردار عبداللطیف قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مندوال ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313۔ گواہ شد نمبر 2 سردار عبداللطیف والد موصیہ

مسل نمبر 73819 میں عطاء المجیب

ولد ماسٹر محمد آزاد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المجیب۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد ماسٹر محمد آزاد

مسل نمبر 73820 میں طاہرہ اعجاز

بنت محمد اعجاز قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313۔ گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 73821 میں حامدہ تنویر

بنت تنویر احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حامدہ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد حفیظ احمد (مرحوم)

مسل نمبر 73822 میں اویس خان منہاس

ولد محمد سمیع اللہ خان منہاس قوم راجپوت منہاس پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس خان منہاس۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 73823 میں باسط محمود

ولد محمود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسط محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عامر منہاس ولد سمیع اللہ خاں منہاس۔ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 73824 میں خاور شہزاد

ولد محمد اکرام قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خاور شہزاد۔گواہ شد نمبر 1 بصیر احمد ولد شیخ منیر احمد گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 73825 میں عاصم شہزاد

ولد محمد اکرام قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عاصم شہزاد۔گواہ شد نمبر 1 بصیر احمد ولد شیخ منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 73826 میں مجید الدین طارق

ولد چوہدری سراج الدین قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمال آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 100 گز واقع کراچی -/48000 روپے (2) نقد رقم -/400000 روپے (3) ترکہ والد مکان 6 مرلہ واقع جھنگ صدر مالیتی -/600000 روپے کا 1/3 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مجید الدین طارق ۔گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد قمر مربی سلسلہ ولد چوہدری مظفر الدین ۔گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد طارق وصیت نمبر 36927

مسل نمبر 73827 میں رزاق حسین

ولد منشی خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1981ء ساکن ترلائی کلاں ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 4 مرلہ مالیتی -/1600000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ رزاق حسین ۔گواہ شد نمبر 1 عبد الغفار خان وصیت نمبر 55150۔گواہ شد نمبر 2 فہد احمد سید وصیت نمبر 41788

مسل نمبر 73828 میں انوار احمد

ولد مشتاق عالم قوم سید پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 6 مرلہ واقع ٹیکسلا مالیتی اندازاً-/1300000 روپے (2) پلاٹ 7 مرلہ جناح ٹاؤن راولپنڈی اندازاً مالیتی -/40000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انوار احمد۔گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد انوار احمد۔گواہ شد نمبر 2 انتصار احمد ولد انوار احمد

مسل نمبر 73829 میں کمال احمد قاسم باجوہ

ولد عبد المنان باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 21 طالب علم سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس-/35000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کمال احمد قاسم باجوہ ۔گواہ شد نمبر 1 عبد المنان والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود عادل ولد محمد صدیق

مسل نمبر 73830 میں محمد سہیل ملک

ولد ملک عبد الستار قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E11-4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع E11/4 مالیتی-/12500000 روپے (2) کار مالیتی-/1125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد سہیل ملک ۔گواہ شد نمبر 1 عبد الستار ولد عبد الغفور۔گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد عبد الستار

مسل نمبر 73831 میں مریم منظور

بنت محمد منظور صادق قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8 مرکز اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 21 گرام مالیتی -/15000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مریم منظور۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ مبشر احمد ولد محمد منظور صادق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منظور صادق والد موصیہ

مسل نمبر 73832 میں انیلہ عرفان

زوجہ عرفان محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 23 تولے مالیتی -/344000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔انیلہ عرفان ۔گواہ شد نمبر 1 عرفان محمود ولد محمد شریف۔گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد محمد حنیف

مسل نمبر 73833 میں دردانہ سید

بنت منور احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ دردانہ سید۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد مولوی صالح محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 سید منور احمد والد موصیہ

مسل نمبر 73834 میں سائرہ احمد

بنت منصور احمد خاکی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)

طلائی زیور مالیتی-/9400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ سائرہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد قمر ولد محمد حنیف۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد انجم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 73835 میں عطیہ ملک

زوجہ محمد منور ملک قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تیرہ تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عطیہ ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد فرخ ولد منیر احمد فرخ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود احمد ولد رحمت علی ظہور

مسل نمبر 73836 میں فرخندہ رشید غالب

زوجہ عبدالرشید غالب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے (3) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرخندہ رشید غالب۔گواہ شد نمبر 1 حامد رشید غالب ولد عبدالرشید غالب ۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد پراچہ ولد محمد احسن پراچہ (مرحوم)

مسل نمبر 73837 میں صباحت

بنت محمد زکریا ناصر قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/6500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صباحت ۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر ولد محمد زکریا ناصر۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الشافی ولد کرار خالد

مسل نمبر 73838 میں شمیم شاہد

ولد نذیر احمد خان قوم خان یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G6/1-4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شمیم شاہد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد بھلر ولد چوہدری محمود احمد بھلر ۔گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود خان ولد لطیف احمد خان

مسل نمبر 73839 میں نعیمہ شمیم

زوجہ شمیم شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G6/1-4 بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 41 گرام مالیتی اندازاً -/46580 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/40000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نعیمہ شمیم۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد بھلر گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود خان

مسل نمبر 73840 میں سمیرا ناصر

بنت ڈاکٹر عبدالناصر ناصح قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سمیرا ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ناصر ولد عبدالناصر ناصح ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470

مسل نمبر 73841 میں طارق منیر

ولد نبی بخش قوم لسکانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طارق منیر ۔گواہ شد نمبر 1 مرزا عمران احمد ولد مرزا اصلاح الدین ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء العزیز احمد وصیت نمبر 30296

مسل نمبر 73842 میں نبیلہ مبشر

بنت مبشر احمد شکور قوم مندرانی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نبیلہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی خان وصیت نمبر 40549

مسل نمبر 73843 میں فرحت جبین

زوجہ طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحت جبین۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد

مسل نمبر 73844 میں بشریٰ صدیق

بنت محمد صدیق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باجوہ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد جمال ولد حکیم ظفر احمد جمال

مسل نمبر 73845 میں محمد احمد مظہر

ولد ڈاکٹر محمد اقبال قوم شیخ پیشہ وکالت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے (2) نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد مظہر۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد جمال ولد حکیم ظفر احمد جمال۔ گواہ شد نمبر 2 عمران سہیل ولد محمد صادق

مسل نمبر 73846 میں اکرام احمد

ولد چوہدری عبدالستار قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 36/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکلز 2 عدد مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکرام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 25632۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد چوہدری عبدالستار

مسل نمبر 73847 میں عمران احمد

ولد چوہدری عبدالستار قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 36/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد عبدالغفار۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش ولد محمد جمیل

مسل نمبر 73848 میں عبدالحسیب بھٹی

ولد عبدالرشید بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحسیب بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید بھٹی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 73849 میں طیبہ ریحانہ بھٹی

بنت عبدالرشید بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کو کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ طیبہ ریحانہ بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید بھٹی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

☆......☆......☆

انسان کسی قسم کا تکبر اور فخر نہ کرے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 29۔اگست 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرما رہے ہیں کہ بعض بنیادی چیزیں ہیں اور ان کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔ اور ان سے بچو۔ بعض لوگ دو چار دن نماز پڑھ کے سمجھتے ہیں کہ ہم بڑے نیک ہوگئے ہیں۔ چہرے پر عجیب قسم کی سنجیدگی کے ساتھ رعونت بھی طاری ہو جاتی ہے۔ اور آپ نے دیکھا ہوگا بعض دفعہ بعض جبہ پوشوں کو کہ ہاتھ میں تسبیح لے کر (۔) سے نکل رہے ہوتے ہیں۔ ان کی گردن پر ہی فخر اور غرور نظر آ رہا ہوتا ہے۔ شکر ہے اللہ تعالیٰ کا بہت بہت شکر ہے کہ جماعت احمدیہ ایسے جبہ پوشوں سے پاک ہے۔............ تو یہ سب دکھاوے تکبر کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں یا دکھاوے کی وجہ سے تکبر پیدا ہو جاتا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ بعض لوگ اپنی ذات پات کی وجہ سے تکبر کر رہے ہوتے ہیں کہ ہماری ذات بہت اونچی ہے۔ فلاں تو کمین ہے وہ ہمارا کہاں مقابلہ کر سکتا ہے۔ تو حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ تکبر کی کئی قسمیں ہیں جو تمہیں خدا تعالیٰ کی معرفت سے دور لے جاتی ہیں، اس کے قرب سے دور لے جاتی ہیں اور پھر آہستہ آہستہ انسان شیطان کی جھولی میں گر جاتا ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں: ''پس میرے نزدیک پاک ہونے کا یہ عمدہ طریق ہے اور ممکن نہیں کہ اس سے بہتر کوئی اور طریق مل سکے کہ انسان کسی قسم کا تکبر اور فخر نہ کرے نہ علمی نہ خاندانی نہ مالی''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 213)

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 276)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دار الذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے مکرم مسعود احمد صاحب ابن مکرم منیر احمد صاحب مرحوم کو ایکسیڈنٹ کے نتیجہ میں چہرے، ہاتھ اور ٹانگ پر شدید چوٹیں آئی ہیں جس کی وجہ سے چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، ہر مشکل اور پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم میاں مبارک احمد صاحب دار الرحمت غربی ربوہ نے شالیمار ہسپتال لاہور سے آنکھوں کا آپریشن کروایا تھا۔ جو کہ کامیاب رہا لیکن مکمل شفایابی نہیں ہوئی احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فلائنگ آفیسر محمد شمس الحق

ستارۂ جرأت

فلائنگ آفیسر شمس الحق 31؍اکتوبر 1947ء کو پشاور میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم سینٹ پیٹرک ہائی سکول ماڑی پور کراچی میں حاصل کر کے پی اے ایف پبلک سکول سرگودھا میں داخلہ لیا۔ بعد ازاں پی اے ایف۔ اکیڈمی رسالپور میں تربیت حاصل کی اور 11 جنوری 1969ء کو بطور جی ڈی (پی) فضائیہ میں کمیشن حاصل کیا اور پاکستانی فضائیہ کے مختلف مراکز میں خدمات انجام دیں سابق مشرقی پاکستان اور حال بنگلہ دیش ڈھاکہ کے ہوائی مرکز میں تعیناتی کے دوران دسمبر 1971ء کی پاک بھارت جنگ میں فضائیہ میں اپنے سکواڈرن کے سب سے کم عمر اور کم تجربہ رکھنے والے ہواباز ہونے کے باوجود بے مثال مہارت اور جرأت کا مظاہرہ کیا۔

پاک فضائیہ کی تاریخ 1947ء تا 1984ء میں آپ کا ذکر ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔

''اپنے سکواڈرن کے سب سے نوخیز اور کم تجربہ کار ہواباز ہونے کے باوجود فلائنگ آفیسر محمد شمس الحق نے دوران جنگ مثالی جرأت اور مہارت پرواز کا مظاہرہ کیا۔ 4 دسمبر 1971ء کو انہیں ڈھاکہ مستقر پر حملہ آور چار ایس یو۔ 7 طیاروں کے خلاف مزاحمتی کارروائی کے احکامات ملے۔ جونہی وہ فضا میں بلند ہوئے بھارتی طیاروں نے ان کی فارمیشن پر میزائلوں کی بوچھاڑ کر دی مگر وہ انتہائی تحمل کے ساتھ کم رفتاری سے حملہ آور طیاروں پر جا لپکے اور اپنے ونگ مین کو دوبارہ میزائل چھوڑنے کے لئے کہا۔ بعد میں ایک جھڑپ کے دوران انہوں نے ایک ایس یو 7 کو مار گرایا۔ اسی اثنا میں چار ہنٹر بھی لڑائی میں شریک ہو گئے۔ فلائنگ آفیسر شمس الحق بلا تامل ہنٹر طیاروں پر پل پڑے اور ان میں سے دو کا کام تمام کر دیا۔ اس کے بعد دشمن کے چار مِگ طیاروں نے ان پر ہلّہ بول دیا تاہم اپنی مستعد منصوبہ بندی اور طیارے کے بہتر استعمال کے ذریعے انہوں نے دشمن کے اس حملے کو بھی ناکام بنا دیا۔ چنانچہ انتہائی نامساعد حالات میں مثالی جرأت اور شاندار مہارت کے مظاہرے پر فلائنگ آفیسر محمد شمس الحق کو ستارۂ جرأت عطا کیا جاتا ہے۔''

(پاک فضائیہ کی تاریخ صفحہ 306)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم صفوان احمد ملک صاحب آجکل توسیع اشاعت و وصولی واجبات اور شعبہ اشتہارات کے تحت ضلع راولپنڈی اور اسلام آباد کے دورہ پر ہیں۔ جملہ احباب جماعت و عہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے۔ احباب جماعت ان سے بیت الذکر اسلام آباد رابطہ کر سکتے ہیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

اسمبلیاں دوبارہ صدر منتخب کرسکتی ہیں

جنرل مشرف کی اہلیت کے خلاف درخواستوں کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ کے لارجر بنچ کے رکن جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے کہاہے کہ اسمبلیاں ایک سے زائد مرتبہ صدر منتخب کرسکتی ہیں۔اگر ہم کہہ دیں کہ ایسانہیں ہوسکتا تو ملک میں انارکی پھیل جائے گی۔

ایوب پارک راولپنڈی میں دھماکہ

گزشتہ روز ایوب پارک راولپنڈی کے قریب زوردار دھماکہ ہوا۔6افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہونے کی اطلاع موصول ہوئی۔سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیااور ابتدائی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔

سوات میں مزید 60 جنگجو ہلاک

سوات میں تین روز کی خونریز جھڑپوں کے بعد جنگجوؤں اور سیکیورٹی فورسز میں عارضی جنگ بندی ہوگئی ہے، جنگ بندی کے بعد سے تاحال کسی طرف سے خلاف ورزی نہیں ہوئی جبکہ جنگ بندی سے قبل فریقین کے درمیان زبردست جنگ جاری رہی۔دھماکوں کی وجہ سے مواصلاتی نظام درہم برہم ہوگیااور سوات کی تمام سڑکیں بند کردی گئیں۔جھڑپوں میں بھاری ہتھیاراور راکٹ بھی استعمال کئے گئے۔ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل وحید ارشد نے کہا کہ ان تین دنوں میں 60 جنگجو مارے گئے جبکہ سیکیورٹی فورسز کا کوئی اہلکار جاں بحق نہیں ہوا۔

شدت پسند ہتھیار پھینک دیں

صدر مشرف نے کہاہے کہ حکومت سوات سمیت صوبہ سرحد کے تمام علاقوں میں امن وامان کے قیام کیلئے تمام وسائل بروئے کارلائے گی اوراس حوالے سے صوبائی حکومت کی مدد جاری رکھی جائے گی۔سیکیورٹی فورسز کے جوان اپنی جانیں قربان کرکے انتہا پسندی کے خلاف جنگ میں اہم کردار ادا کررہے ہیں۔شدت پسند ہتھیار پھینک دیں۔گورنر سرحد علی جان اورکزئی سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جوکوئی قانون کی حکمرانی کو چیلنج کرے گا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

نواز شریف کی واپسی کیلئے سعودی عرب اور امریکہ کا کوئی دباؤ نہیں

ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ سابق وزیراعظم نواز شریف کی وطن واپسی کیلئے پاکستان پر سعودی عرب اور امریکہ کا کوئی دباؤ نہیں اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی رابطہ کیا گیا ہے۔ترجمان محمد صادق نے ہفتہ وار بریفنگ میں بتایا کہ ایران کے ایٹمی مسئلے کا حل پابندیوں کے ذریعے ممکن نہیں اور پاکستان ایران کے ساتھ گیس پائپ لائن منصوبے پر کام جاری رکھے گا۔

مہنگائی خطرناک حدتک بڑھ سکتی ہے

گورنر سٹیٹ بینک ڈاکٹر شمشاد اختر نے کہاہے کہ مالی سال 2007ء میں پاکستانی معیشت کی شرح نمو چین اور بھارت کے بعد ایشیا کی تیز ترین شرح نمو 7.2فیصد ہے اورمالی سال 2008ء میں بھی ملکی معیشت پائیدار نمو کا مظاہرہ کرے گی۔رواں سال جی ڈی پی کی شرح 7فیصد سے 7.4فیصد تک رہنے کی توقع ہے جبکہ ترسیلات زر 0.7فیصد اضافے سے 6.5فیصد اورکرنٹ اکاؤنٹ خسارہ سالانہ پلان کے ہدف 5فیصد کے مقابلے میں 4.8فیصد رہنے کی توقع ہے۔ان کا کہنا تھا کہ اگر کور انفلیشن کو نیچے نہ لایا گیااور مالی سال 2008ء میں فصلیں توقعات سے کم ہوئیں تو مہنگائی خطرناک حدتک بڑھ سکتی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔اکتوبر

طلوع فجر	4:59
طلوع آفتاب	6:21
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:22

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50روپے
کورس 3ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

LEARN LANGUAGES
- GERMAN, IELTS
- APPLY FOR STUDY VISA
- Hostel Facility for Students

Manshad Ahmad
(042-6113266,0321-4015667)
27-C Faisal Town Lahore

Digital Technology

UNIVERSAL

Voltage Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioned
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ®DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531